سوال

(91) اذان دیتے وقت کانوں میں انگلیاں دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اذان دیتے وقت کانوں میں انگلیاں ڈالنا ضروری ہیں، اس کے متعلق احادیث میں کوئی صراحت ہو تو اس کا حوالہ دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اذان دیتے وقت کانوں میں انگلیاں ڈالنا مستحب ہے۔ امام ترمذی رحمة اللہ علیہ نے اس سلسلہ میں ایک عنوان بایں الفاظ قائم کیا ہے: ''اذان دیتے وقت اپنے کانوں میں انگلیاں داخل کرنا''

پھر انھوں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی اذان کا حوالہ دیا ہے کہ انھوں نے اذان دیتے وقت اپنی انگلیوں کو اپنے کانوں میں داخل کیا تھا۔ [1]

ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تھا کہ وہ اذان دیتے وقت اپنی انگلیوں کو کانوں میں داخل کرے کیونکہ ایسا کرنا آواز کے اونچا ہونے کا باعث ہے۔ [2]

اگرچہ اس حدیث کی سند کمزور ہے تاہم دیگر روایات سے اس عمل کی تائید ہوتی ہے۔ امام بخاری رحمة اللہ علیہ نے بھی حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے متعلق کہا ہے کہ وہ اذان دیتے وقت اپنے کانوں میں انگلیاں ڈالتے تھے۔ [3]

اگر کوئی موذن اذان دیتے وقت انگلیاں کانوں میں نہیں ڈالتا اور وہ صرف اپنے ہاتھ کانوں پر رکھتا ہے تو اس صورت میں بھی اذان دینا جائز ہے جیسا کہ امام بخاری رحمة اللہ علیہ نے حضرت عبداللہ بن عمر رحمة اللہ علیہ کے متعلق لکھا ہے کہ وہ اذان دیتے وقت اپنی انگلیاں کانوں میں نہیں ڈالتے تھے۔ حافظ ابن حجر رحمة اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کا مذکورہ وصف مصنف عبدالرزاق اور مصنف ابن ابی شیبہ میں متصل سند سے بیان ہوا ہے۔ [4]

امام ترمذی رحمة اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ اہل علم اس امر کو مستحب خیال کرتے ہیں کہ اذان دیتے وقت اپنے کانوں میں انگلیاں ڈالی جائیں۔ [5]

بہر حال مستحب ہے کہ موذن اذان دیتے وقت اپنی شہادت کی دونوں انگلیاں دونوں کانوں میں رکھے۔ (واللہ اعلم)

---

[1]ترمذی، الصلوۃ،۱۹۷۔

[2]ابن ماجہ، الاذان: ۷۱۰۔

[3]بخاری، الاذان: قبل حدیث ۶۳۴۔

[4]فتح الباری، ص ۱۵۰، ج ۲۔

[5]ترمذی، الصلوۃ، باب نمبر ۳۰۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:119

محدث فتویٰ